THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Monday, June 11, 2012

(82nd Session)

Volume VI No.07

(Nos.01-08)

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Quran ……………....	1-2
2.	Leave of Absence ……………………..........	2
3.	Further Discussion on the Budget 2012-13…...	2-42

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume VI **SP.VI(7)/2012**

No.07 **15**

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, June 11, 2012

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at forty eight minutes past five in the evening with Mr. Chairman (Syed Nayyer Hussain Bokhari) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ
الْحَکِیْمِ۔ ہُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْہُمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ وَ
یُزَکِّیْہِمْ وَ یُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَۃَ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ۔ وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْہُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِہِمْ وَ ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ ذٰلِکَ
فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو
زمین میں ہے، بادشاہ ہے، قُدّوس ہے، زبردست اور حکیم ہے۔ وُہی ہے جس نے
اُمّیوں کے اندر ایک رسُول خود اُنہی میں سے اُٹھایا، جو اُنہیں اُس کی آیات سناتا
ہے، اُن کی زندگی سنوارتا ہے، اور اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔
حالانکہ اس سے پہلے وہ کُھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور (اس رسُول کی
بعثت) اُن دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں۔

اللہ زبردست اور حکیم ہے۔ یہ اس کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

(سورۃ الجمعۃ آیات 1 تا 4)

Leave of Absence

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ We take leave applications.

جناب عدنان خان صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 7 اور 10 تا 16 جون ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: میاں رضا ربانی صاحب نے اپنے والد کے انتقال کے باعث مورخہ 4 تا 13 جون ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب احمد حسن نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 11 اور 12 جون کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب طلحہ محمود صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 4 اور 8 جون کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Further Discussion on the Budget 2012-13

Mr. Chairman: We may now resume consideration of the following motion moved by Dr. Abdul Hafeez Shaikh, Minister for Finance, Revenue, Planning and Development, Economic Affairs and Statistics, on 1st June, 2012:-

"That the Senate may make recommendations to the National Assembly on the Finance Bill, 2012, containing the Annual Budget Statement, under Article 73 of the Constitution."

Now, I give the floor to Mr. Saeedul Hassan Mandokhail.

Senator Saeedul Hassan Mandokhail: Honourable Chairman, this is my maiden speech in this august House, therefore, I need full attention and cooperation from you and my honourable colleagues.

جناب چیئرمین! قوموں پر برے وقت آتے رہتے ہیں اور زندہ قومیں اس کا مقابلہ کرنا بھی جانتی ہیں۔ اس کے لئے ہمیں بھی پوری طرح تیار رہنا چاہیے۔ موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے عوام کو ایسا بجٹ دیں جس سے عوام کا حکومت اور پارلیمنٹ دونوں پر اعتماد بحال ہو اور وہ یہ سوچیں کہ ان ایوانوں میں بیٹھنے والے لوگ صرف اپنے لئے ہی نہیں بلکہ عوام اور ملک کے مسائل حل کرنے کے لئے بھی کوشاں ہیں۔ میرا مقصد اس میں کسی پر تنقید کرنا نہیں ہے۔

In this budget the hard realities have been ignored. The investment on trade in the country is record low and budget doesn't address the issue. The trade deficit is blooming and currency is continuously weakening but the budgetary strategy is defective on these accounts. Domestic saving rates are falling. Budget fails to present logical solution for that and the same is true for fiscal current account. Pressure of foreign resources is mounting and unemployment is increasing while at the same time social indicators are very depressing. Under the circumstances, there is no hope of foreign support. They should have given due importance to the budget. Low cost housing scheme in rural areas of Pakistan پر موجودہ بجٹ بالکل خاموش ہے۔ International Universities and higher Education پر ڈاکٹر عطاالرحمٰن والی تجاویز پر عمل درآمد ہونا چاہیے۔ ہمیں اس بجٹ میں جناب اسحاق ڈار صاحب نے پچھلے دنوں یہاں کچھ تجاویز دی تھیں، ان کو بھی شامل کرنا چاہیے جس میں چند positive تجاویز تھیں۔

ایک تو انہوں نے زرعی شعبے پر ٹیکس لگانے کی بات کی تھی حالانکہ دو گورنمنٹ ان کی آچکی ہیں اور انہوں نے یہ ٹیکس نہیں لگایا لیکن اب انہوں نے درخواست کی ہے کہ زرعی شعبے پر بھی ٹیکس لگایا جائے جس کو ہم appreciate کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آئندہ ان کی حکومت آئے تو وہ یہ ٹیکس لگا لیں۔

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی میں ذاتی طور پر مخالفت کروں گا کیونکہ اس سے ہم بھکاریوں کی ایک نئی نسل تیار کر رہے ہیں۔ اس کی بجائے میری تجویز یہ ہے کہ اس رقم سے ہم تقریباً دس لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کر سکتے ہیں۔ اگر ہم ان کو بھکاری نہ بنائیں اور ان کو روزگار دیں تو اس کے لئے مختلف تجاویز میرے پاس ہیں۔

One Model College in each tehsil, one Library and Computer Center in each tehsil, one Stadium in each tehsil, one CT Center in each tehsil and one Community Center in each tehsil.

ان 324 تحصیلوں میں اس کام پر تقریباً Rs. 60 billion کا خرچہ آئے گا اور اس کی افادیت کا اندازہ ہم سب خود کر سکتے ہیں۔ موجودہ law and order situation اور معیشت کی خرابی کی صورت حال کی وجہ سے Provincial Council of Pakistan Medical Association کی رپورٹ کے مطابق 4 ہزار ڈاکٹر ملک چھوڑ کر باہر جا چکے ہیں اور 2 ہزار ڈاکٹر applications دے چکے ہیں ملک چھوڑ کر جانے کے لئے۔ یہی حالت دیگر شعبوں میں بھی ہے۔ اگر ہم باقی شعبوں کو دیکھیں تو ان میں بھی یہی حالت ہے کہ ہمارا brain drain ہو رہا ہے جو بڑی گھمبیر حالت ہے اس پر اس بجٹ میں کچھ خاصا مواد مجھے تو نظر نہیں آیا۔

Energy crisis کے بارے میں Prime Minister *Sahib* نے ایک بیان میں کہا ہے کہ شہباز شریف صاحب نے چوہدری شجاعت فارمولے کو مسترد کرکے پنجاب اور پاکستان میں بجلی کے مسئلے کے حل کے راستے میں رکاوٹ پیدا کی ہے جسے میں بھی تسلیم کرتا ہوں کہ واقعی وہ فارمولا جو چوہدری شجاعت صاحب نے پیش کیا تھا اس پر اگر عملدرآمد کیا جاتا تو کسی حد تک لوڈشیڈنگ پر قابو پایا جا سکتا تھا۔ بلوچستان کے بارے میں چوہدری صاحب اور مشاہد حسین صاحب نے ایک فارمولا پیش کیا تھا اس پر اگر اس وقت عمل کیا جاتا تو آج بلوچستان کی یہ حالت نہ ہوتی۔ بلوچستان کی آج حالت یہ ہے کہ وہاں پر پانچ دن پہلے میرے اپنے رشتے دار تین بندے جو زیارت سے آ رہے تھے ان کو main road سے، ائرپورٹ سے ایک کلومیٹر دور kidnap کر لیا جاتا ہے۔ اغوا بھی اس طرح ہوئے ہیں کہ ان کے پہلے

identity کارڈ چیک ہوئے ہیں اس کے بعد ان کی گاڑی کی تلاشی لی گئی ہے، ان کے موبائل چیک کئے گئے ہیں، اس کے بعد ان کو kidnap کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں اتنا کہنا ہی کافی ہے، مزید تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں اور ابھی تک ان کا کوئی پتا نہیں ہے۔ بلوچستان اس وقت خصوصی توجہ کا منتظر ہے۔ میری تمام پارٹیوں سے، جو اپوزیشن میں ہیں یا coalition میں ہیں ہم سب یہ کہیں گے کہ بلوچستان پر توجہ دی جائے۔ خدانخواستہ کہیں دیر نہ ہو جائے۔ کراچی کی صورت حال کے بارے میں، کبھی لیاری میں گڑ بڑ ہے، کبھی نئی آبادیوں میں گڑ بڑ ہے اس کو روکنے کے لیے، سسٹم کو بچانے کے لیے، اس ملک کو بچانے کے لیے میں آپ کے توسط سے درخواست کرتا ہوں تمام لیڈران کو چاہیے وہ حکومت میں ہیں یا اپوزیشن میں ہیں اس کے لیے خدارا کچھ کریں۔ ہم یہاں پر point scoring کر رہے ہیں کراچی اور بلوچستان ہمارے ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے۔آخر میں، میں یہ کہوں گا کہ بلوچستان کے طالب علموں کو کچھ تو ریلیف دیا جائے، وزیراعظم صاحب نے ایک بہت اچھی سکیم شروع کی تھی جس میں انہوں نے بلوچستان کے طالب علموں کو بیرونی ممالک کے سکالر شپ دیئے، دوسرے صوبوں کے سکالر شپ بھی دیئے اس کو اگر بڑھایا جائے تو ہماری نئی نسل کچھ بہتر ہو سکتی ہے۔ میں اس ہاؤس کی توسط سے یہ کہتا ہوں کہ ان دو صوبوں کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، اس پر توجہ دی جائے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ،

Now I give the floor to Syed Tahir Hussain Mashhadi.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Thank you Mr. Chairman. Mr. Chairman, it is a great misfortune that our country's 98% of the masses are held hostage by 2% of the ruling elite. The feudals, generals, senior bureaucrats, business tycoons alongwith the land and money barons which constitute this dreaded 2% have held the poor, meek, humble, oppressed and suppressed 98% of our populace hostage since the creation of Pakistan.

All budgets in the past have, therefore, represented this privileged 2%. They have always been feudals, multinationals, bankers and big business oriented. In spite of a great democratic party being in power and a truly democratic dispensation in place of

the coalition partners, the ears of two of Pakistan's greatest populace leaders, Shaheed Zulfiqar Ali Bhutto and the late Mohtarma Benazir Bhutto *sahiba* shaheed, have failed to provide a budget that offers any substantial relief to the poor. It seems that the Government found it impossible to break the stranglehold of the rich, mighty, the powerful elite and the bureaucrats. The budget smirks of leaning towards the rich and the mighty. It can only be claimed to a budget of the elite and for the elite and it will make the rich richer and the poor poorer.

Mr. Chairman, cries of anguished can be heard in the length and breadth of this fair land of ours, while inflation marches mercilessly on. The people are desperately attempting to manage their personal budgets while apparently merciless Government demands from the people who have so little to give. The Finance Ministry is obviously oblivious to the immense burden of the masses of almost monthly increase in the utility bills and constant spiral of prices of consumer items. How are the poor, meek and humble supposed to manage when prices are not controlled, subsidies are removed on food and tariffs on utilities, used by the poor, are so frequently and heartlessly raised? Surely, the primary duty of the Government is to safeguard the interests of the citizens. There are usual impressive promises, words and figures in the budget document. I must emphasize, people cannot live on promises alone. Promises and figures do not fill empty stomachs. Promises made and broken lose their appeal, Mr. Chairman, just as perfumes once staled smell worst than weeds.

Budgets are supposed to give the economic strategy, policy and vision of the Government. The strategy and the strategic design of this budget seems to be to maintain the convenience status quo and let the poor and the middle classes suffer the outrageous

misfortunes of rising prices, unemployment, poverty and power outages. Nothing mentioned in the Budget speech, suggest any measure that might lead to economic recovery, controlling the inflation or achieving self-reliance. No targeted social protection regime for the poor is visible nor is there any proposal for reducing unemployment, improving the investment climate or overcoming the cursed energy shortages.

The national economic problems are persistent, deep and structural. The solutions offered should have been based on the scale of the challenges but this was not done. In spite of many promises that the budget will be pro poor and the great expectations of the people, the budget presented is hardly any different in substance than the previous one.

The glaring fault is that the balancing of revenue and expenditures has not been attained. We will soon be told about the added security concerns, inflation related increases and other unforeseen expenses because no effort has been made to make substantive cuts on spending or to raise the revenue, we are sure to be burdened by frequent mini-budgets and cuts.

Our most serious problem is on revenue mode of things. Our Government spends far more than returns. More tax revenue must be raised but they do not want to raise it from the ruling elite which are the people and sectors which have always connived with the Government to stay out of the tax net. No measure has been suggested to weave the state of reliance on indirect taxes which affect and hurt the poor more.

As the budget deficit increases to cover the fiscal shortfall, the Government will resort to raising prices of POL, gas, electricity, curtailing development expenditure, borrowing from banks and printing currency as they did last year.

Domestic resources mobilization reducing the size of the Government or approving the efficiency of the public sector spending has been completely ignored. The ultimate objective of the budget alongwith all Government endeavours should be to improve the welfare of the people. Will this budget do so? I fail to see it and I don't think so.

Mr. Chairman! last year's performance has been painful for the people as price inflation soared, power and gas bills swelled, wealth income shrank and healthcare and education were ignored. Manufacturing sector and the industrial output dropped because of energy shortages, security concerns, expensive credit, flight of capital and drying up of foreign investment. All these indicators will continue keeping the country in recession.

Last year the Government missed all its economic targets. GDP growth rate remained at 3.7% against 4.3% target. Public debt has doubled in the last four years. Trade deficit increased by 14.5%. Current account deficit is at 3.39 billion. Inflation is at 10.8%. Unemployment and poverty level have risen. Now, these are the Government figures, the actual situation on the ground is much worse. In any balanced budget political stability and economic stability has to be integrated. This basic principle has been completely ignored. Relief for the poor segments and growth have been sacrificed at the alter of stabilization and convenient status quo.

Mr. Chairman, this is a time of restlessness. This is a time of hardship, of misery, deprivation and concern for large segments of Pakistani people who have been long suffering and neglected.

This, Mr. Chairman, is a summer of discontent. I hate predicting it but with this budget, this is going to be a year of discontent and hardship. Public sector investment in the social and economic

infrastructure, in water, power, irrigation, roads, education and health under the Public Sector Development Programme (PSDP) needs to berevisited. The government must create job opportunities. Employment is the best relief that a government can give to the people. Let the jobs be created and let them be given on merit. Based on uncertain source of external flows an unreliable internal revenues, the government has taken a huge double gamble of presenting a 2.96 trillion rupees without knowing whether the resources pledged by foreign donors or the loans would be forthcoming and without taking the major initiative how to expand the tax base. Bridge the rich and poor gap and provide visible relief to the masses.

The Government plans to borrow Rs.971 billion from banks and non−banking sector. Mr. Chairman, last year this figure was Rs.300 billion. The Government ended up the borrowing nearly Rs.100 billion and then they started to print currency. This year they will do the same. MQM gave solid suggestions to the Finance Minister and his Ministry. We even announced the shadow budget eliminating the deficit and raising revenues but the government did not take any notice. In fact no proposal of ours can be found in this budget.

The Government must get its acts together. Income from all sources including agriculture above the taxable limit has to be taxed. Non−developmental expenditure needs to be curtailed. More subsidy needs to be given to food and energy. The use of Afghan transit trade needs to be curbed. Under invoicing and under evaluation must be eradicated.

Strict vigilance and an operation have to be launched to end corruption and collision among the tax payers, the tax collectors and the Federal Board of Revenue. Only this measure can generate

more than a 100 billion rupees for the Government because that is the amount which is lost annually due to corruption and collision in the Federal Board of Revenue.

Economic recovery has to be brought about, inflation needs to be checked and GDP growth needs improvement. Energy shortages must be immediately resolved by settling the circular debt. Fiscal deficit, internal borrowings, low growth and energy crisis must be addressed to achieve a major or a worthwhile goal towards the stable economy.

Mr. Chairman, in a scenario dotted with economic slowdown, deteriorating law and order situation and unabated inflation, it looks as if we have a budget of extremely desperate hopes, impossible targets and certain fiascos on our hands.

Mr. Chairman, we live in an age of electronic marvel. Independent television networks and very dedicated and alert media persons coupled with easy and cheap communications have resulted in a more enlightened and well informed public than ever before. You cannot hide anything from them any more. Era of cover−ups and spin doctrine is over. Let alone all of the people you cannot fool, any of the people, any of the time, any more.

Mr. Chairman, corruption is eating away at the very vitals of our society. Institutionalized corruption is the order of the day. Real steps have to be taken to save the country from this curse. The corrupt alongwith the hoarders, smugglers, tax evaders and black marketeers must be brought to book and taken to task. None of these people can possibly function without support and connivance of the law enforcing agencies and political support of the influentials.

Let the people of Pakistan see for the first time that we have a government that holds the honour, dignity and interest of

Pakistan foremost and will not tolerate anti social, anti state or anti people persons whoever they may be. I urge the Government to become more proactive to punish the guilty. The culprits must be brought to book and given exemplary punishment. No one, whatever his status, wealth or political clout must be permitted to play with the economy of Pakistan. Action now will go a long way to retrieve the lost credibility of the government and at the same time bring down prices of consumer items. All written off bank loans must be recovered.

Mr. Chairman! even a minor reduction in prices of petroleum products will bring down the prices of many goods and services. There should be no new tax on CNG. The basic problem with Pakistan's economy is and has been that the trickle down effect does not reach the masses. This must be corrected.

Mr. Chairman! The curse of rising prices of day to day foodstuffs, transportation and energy charges is a matter of the gravest concern. The menace of ever rising prices cannot be curbed at its own. They can only be curbed if the government has the political will to want to do so. Prices are controlled by one of the economics' basic principles of supply and demand. If supply falls below demand, the prices will rise. If supply is equal to demand the prices will remain stable. It is, therefore, obvious that the emphasis must be on ensuring the supply of consumer items to the markets. No step or action has been taken to bring the foodstuffs to the markets or to control the prices. The inflation and high prices have broken the spirit of our great people. The rapid rise in prices especially during the period of the present dispensation has brought about unbearable misery, hardship and discomfort to the people. It is becoming more and more impossible

for the working classes to make both ends meet, to feed their children or to keep body and soul together.

Law and order situation in the country is deteriorating day by day. Emphasis must be laid to improve the capacity of the law enforcing and intelligence agencies. To meet new threats they must be better paid, better equipped and better trained specially in anti-terrorism operations.

Dual education system in the country must end. All the children in the country must be given equal opportunity. The plight of the primary and secondary schools needs to be improved. Qualified teachers and professors have to be recruited to serve in the country's colleges and universities with better and more reasonable attractive pay packages. A special pay for teachers has to be announced.

A nation that does not respect its teachers loses its moorings, its pride and its hope for the future. The state of the teachers in Pakistan is pathetic. They are getting less pay than we give to our domestic servants, cooks and drivers. This is shameful. Their pay has to be raised substantially.

Agriculture has not been taxed as expected. The influential agricultural lobbies of the ruling elite have once again succeeded in forcing the government to exempt this politically sensitive sector from taxes, thus loosing the government huge revenues. 23% of the land owners own 77% of the total land area in Pakistan. Small farmers must be given exemption but the *Jagirdars, waderas,* big *zamindars,* feudals and their income from agricultural holdings and agricultural produce must be brought into the tax net.

Mr. Chairman! Balochistan issue is a burning issue. It needs to be resolved. The people of Balochistan are a proud people. They have their own culture, distinct culture. They have their customs.

They are very generous people. They are very loving people. They have a dignity and grace of all their own. The government must recognize the qualities and the characteristics of our Baloch brethren. Their problems must be solved. Their grievances which have lasted for so long and they have suffered for so long must be brought to an end. Their resources must be given back to them. They are the real owners of that land. They are the sons of that soil. Those resources belong to them. Justice must be done. They must be treated at par with every other people in Pakistan. They are no different than anybody else. They are as patriotic as anybody else in Pakistan. The time for rhetoric is over and the time for action has come. Action must replace rhetoric. All types of promises made only worsened the situation. The time has come when the Baloch and most of them are sitting in this House. The collective wisdom of Balochistan is here. Take them on board and the government must discuss with them what measures and what actually has to be done and then they must do it.

The war on terror has to be fought to its logical conclusion. I, must, on behalf of a graceful nation, commend the role of the Pakistan Armed Forces. They have done a tremendous job fighting against these barbarians. They have done a tremendous job fighting against these people who murder our people in the streets, in the homes, in the mosques and in the *Imambargahs*. Innocent people are killed for no rhyme or reason and yet the Pakistan Army has suffered heavy casualties. Many have embraced martyrdom and their professionalism, dedication to duty and their bravery and gallantry deserve the thanks of this nation. There is a lot of bashing going on against army and ISI. It is very easy to join in this but no one on earth will do this against own army or against own prime agencies. Now a word about army's budget, ill informed intellectuals

and self-styled experts write in newspapers and on TV channels that the defence takes 50% or more of the annual budget. Let me clarify the facts. The army because of its profession and discipline, cannot answer these wild charges. So, grave misunderstanding and mist prevail. Reality is that out of 296 billion rupees, the budget allocation for defence affairs and services is 54.5 billion rupees which is 18.4% of the budget. PAF gets 25%, navy gets 25%, army gets 25%, so they are getting actually 9.2% of the overall budget this year. There is a myth that the armed forces contribute nothing to boost national economy. Armed forces contributed an average of 60 to 70% of the allocated budget back into the national economy by means of taxes and foreign remittances. During last year the army contributed 6.5% more than the allocated budget for the year. Fauji Foundation, Army Welfare Trust, NLC and FWO paid over 50 billion rupees taxes per year. Indian defence budget got a 17% jump in March, 2012. Their allocation is 5.4 billion dollars this year. The Indian defence budget is progressively increasing every year while the Pakistan Army's Defence Budget is decreasing progressively every year for the last 10 years.

Sir, now I come to my suggestions and proposals. Now to save time, if I have your permission, I would not go into details because I know that you are hard pressed because of time constraint. So, if it may be permitted just to note them down in point form, I will be really grateful.

Mr. Chairman: The recommendations have already been taken up by the Finance Committee.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Sir, I will just give two or three of the main suggestions and then I

can send my paper which can be accepted as part of my speech that would I think, solve the problem.

Mr. Chairman: Right, you may proceed.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: I am very grateful to the Committee as they gave me a very patient hearing and most of my proposals were accepted. However, proposals are proposals, suggestions are suggestions and they are made for the betterment of the people of Pakistan, mostly for the poorer, the humble and the meek people of Pakistan. If they can be incorporated in the budget, they will make a better budget. It will make a more balanced budget. It will make a more proportionate budget and that is actually what I have been striving for. Sir, if I can just mention one or two of them and the rest I can hand over and they can be counted in my speech.

Mr. Chairman: OK.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Thank you sir. Sir, following are my suggestions:-

1. Income from all sources, including agriculture, above the taxable limit be taxed;

2. Reduce in sales tax rate from 16% to 12%.

3. Reduce maximum duty rate on imports to 10-15% with minimum of 5% exception only with approval of the parliament.

4. Withdraw all duties or sales tax on machinery and raw materials essential for industries.

5. Abolish Petroleum Levy.

6. Reduce the basic 'Discount Rate' from 12% to 10%.

7. Reduce Federal Government Expenditure due to devolution and austerity measures.

8. Improve governance of Public Sector Enterprise (PSE), prevent their hemorrhaging and assign a role to the Private Sector in Public Private Partnership Models.

9. Reduce corruption and improve efficiency of Federal Board of Revenue (FBR), Announce specific measures.

10. Provide 'Food and Energy Subsidy'.

11. Reduce abuse of Afghan Transit Trade, Under-invoicing and curb smuggling in Pakistan.

12. Put social sector and human resource development on fast track through big investment.

13. Undertake infrastructure development in primary and secondary cities on war footing basis to make them engines of growth.

14. Ensure promotion of organized micro-finance sector, venture capital financing, cooperative farming, agricultural reforms, small medium enterprises, labor intensive and value addition industries.

15. Assign a greater role to the Overseas Pakistanis in the fast and sustainable economic development of Pakistan, for example creating public private partnership models with overseas Pakistanis in housing sector including low cost housing schemes, establishment of IT parks, industrial zones, technology cities etc.

16. Improve the security environment through mobilization and greater participation of communities.

17. Improve Equity in Taxation System by increasing the direct and indirect taxes ratio (45:55 from 35:65).
18. Save losses from PSE.

19. Ensure availability of basic food to poor people at ‘subsidized rates’.

20. Abolish SRO culture, Duty exemptions and abuse of SRO be curtailed.

21. Duty slabs be rationalized with minimum of 5 percent and maximum of 10 to 15 percent. Any exception to be approved by the parliament.

22. Poverty alleviation, improve sustenance level for a common man by reducing prices for essential items including transportation, Oil and Petrol, Utilities etc.

23. Reduce cost of doing business, improving exports competitiveness.

24. Resolve Energy Shortages by settling of circular debt.

25. Grant incentive for 'Investment, Industrialization and Growth'; Improve possibilities of Employment.

26. Provide special support for Food and Energy.

27. Bring fiscal and Monitory Policies in alignment with each other.

28. Promote Industry by easier and cheaper availability of credit by reducing discount rate from 12 to 10 percent.

29. All exemptions and domestic zero rated facilities for vested groups and privileged class presently permitted in GST be withdrawn.

30. Levy of FED should be 20% on air-conditioners and deep freezers.

31. Income from agriculture holding must be brought into tax net. All agriculturists and landlords having holding over 50 acres must be taxed.

32. Dowry grant for daughters of poor workers be enhanced to Rs. 150000/-.

33. The duty on import of crude palm oil be reduced to Rs. 7000/MT.

34. The rise in pay and pensions is too little, too late and is rejected. The recommendations of Pay and Pension Committee be implemented in toto in the meantime the increase in salaries and pensions of Government employees be raised from 20% to 25% the offset present inflation.

35. Minimum wage for workers under the Labour Policy should be raised to Rs. 10,000/- per month.

36. The withholding tax on banking transactions be withdrawn.

37. The withholding tax on domestic air travel be withdrawn.

38. Import duty on luxury cars above 1600-CC be enhanced.

39. Import duty on cosmetic be enhanced.

40. A one time special luxury vehicle tax of Rs. 500000 on each luxury car over 1800-CC imported/held in the country after 1st July, 2006 be levied. Thereafter an annual special luxury vehicle tax of Rs. 100000 per year be levied.

    Now this is in addition to the road tax and the import duties. This is, because they earn so much from Pakistan, they can afford to pay, if they pay two crore or four crore for a vehicle, they can pay one lac to the government also.

41. Income Tax be levied on all agricultural produce and on all agro-based industries, ensuring exemption for low income farmers and agricultural producers/cultivators.

42. Two hundred thousand unemployed educated youth should be given internships and opportunity to develop their skills instead of 100000 proposed. Under National Internship Programme 80,000 instead of proposed 40,000 to Master degree holders and 80,000 instead of proposed 40,000 to Bachelor degree holders and 40,000 instead of proposed 20,000 be trained in skills in demand at home and abroad.

43. The overall tax GDP ratio which is less than 10% at present must be doubled in the coming fiscal years.

44. Rationalize pension rates of all Government and Armed forces personnel. Latest pension should be given to all at the same rate. Abolish different pension rates between those retired earlier or later.

45. Bring at least another three million income tax payable people into tax net. Present figure of three million people is unacceptable.

46. Bring all registered tax payers and withholding agents into tax net.

47. Take effective and stringent steps to eradicate under-invoicing and under- valuation.

48. Initiate operation and strict vigilance to end corruption and collusion between tax payees and tax collectors/FBR.

49. Ensure that no extra burden is put on existing honest tax payers.

50. Karachi the commercial capital of Pakistan, the greatest engine for economic growth of the nation has been completely ignored. Special grants and allocations need to be made to mega schemes on hold in Karachi due to non-availability of funds, like Karachi Expressway, Karachi mass transit W-3 and other approved schemes in the form of a "Karachi Package".

51. Fiscal deficit, internal borrowing, low growth and energy crises be addressed to achieve the major goal of economy.

52. All Measure be adopted to collect tax, broaden the tax net instead of shifting tax burden to the manufacturers.

53. Deficit gap widened due to increase in expenditure and fall in tax collection, therefore, expenditure be reduced and tax collection machinery be geared up by adopting administrative measures.

54. Allocations of Rs.182 billion for energy sector are insufficient. In order to resolve the issue it is suggested that at least Rs. 500 billion be allocated to this sector.

55. Need of more tax reforms and development of concrete tax regime.

56. Federal Government should invest in framing long term policies to provide real relief to poor patients.

57. Health and Education sectors have become provincial subjects after passage of the 18th amendment but it is not possible to streamline healthcare and education system without the attention by the Federal Government. Therefore, it is proposed that Federal Government may also enhance the amount in respect of health and education sectors.

58. The ad−hoc increase in pay and pensions for the years 2010−2011 and 2011−2012 may be merged with their basic pay.

59. Announce 50% reduction in government taxes on petroleum products. Government taxes at present constitute 43% of price of petroleum products. This will substantially bring down the prices of consumer goods and services.

60. Two percent Capital Value Tax be extended to include all residential and agricultural property measuring more than 10 kanals in all rural areas to remove the discrimination of the urban population.

61. Salaries of teachers be enhanced substantially to give incentive, honour and dignity to our teachers; and

62. Reduce import duty to 50% on motorcycles as they are used by middle class/lower income groups.

Sir, there are 62 my suggestions, so I will not go into that as requested before, but I will end my speech here with the words...

Note: *[All the 62 suggestions of Syed Tahir Hussain Mashhadi have been incorporated as his requested acceded to by the Honourable Mr. Chairman.]*

Senator Col. (R) Tahir Hussain Mashhadi: I will end my speech here with the words that the people of Pakistan are brave people. They suffered like no nation on earth. They are neglected like no nation on earth. They suffered the slings and arrows of outrageous fortune without taking up arms against government. They love their government. They even love their political parties and repeatedly getting them elected. They are resilient people. I see, they will come up. They have to come up because it seems as if we have reached the bottom of the well and there is only one place i.e., to go up. So, *Insha Allah* we will go up. If we are provided the leadership, this nation will rise because this nation has the wit, the will, the faith and persistence to rise. Thank you Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Thank you. Now I ask Mr. Ilyas Bailour to speak on the motion.

Senator Ilyas Ahmed Bailour: Thank you very much Mr. Chairman. I am really grateful that you have given me some time for speaking on budget. Mr. Chairman, the coalition government was formed in March 2008. The first Finance Minister was Mr. Ishaq Dar. Mr. Ishaq Dar who had given a very clear picture of your economy at that time. It was a weak and very bad picture, actually it was. The previous government used to give a disastrous kind of figures of all those things. He gave the exact

figure and picture of the economy of the country and the position of the country. Because of that exact picture the business community of Karachi, especially Memon community, had taken their money out because they were thinking that the government is at the verge of collapse.

جس وقت ہمیں یہ حکومت ملی، یہ تقریباّ دیوالیہ کی حد کو پہنچی ہوئی تھی۔ سب میمن کمیونٹی، most of them نے جا کر اجمان لین میں پیسے لگائے۔ میرے دوست نبی بنگش صاحب وہاں business بھی کرتے ہیں اور یہ اس چیز کے گواہ بھی ہوں گے کہ اجمان آج میمن کمیونٹی کا قبرستان بن چکا ہے۔ And they have lost almost every penny of their money. I wanted to say that the ally of the first coalition government i.e., PML (N) had left and came out of the business of the government. But the very first budget almost hundred percent was prepared by my friend and colleague Mr. Ishaq Dar which was announced by Shah *sahib* in the House. لیکن آپ basically دیکھیں کہ وہ بجٹ، ڈار صاحب نے تیار کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد میں آپ کو اکتوبر ۲۰۰۸ء کے crisis میں لے جانا چاہتا ہوں۔ اکتوبر ۲۰۰۸ء کا crisis worldwide ایسا crisis تھا، جس میں دنیا تباہ ہوئی ہے اور دنیا کے بڑے بڑے بینک، جو امریکہ میں ہیں، وہ دیوالیہ ہوئے ہیں۔ یورپ میں دیوالیہ ہوئے ہیں۔ ہر جگہ پر بینک دیوالیہ ہوئے ہیں اور coalition کی بڑی بری حالت تھی۔ اس کے باوجود اس coalition government نے اپنی growth تھوڑی سی کم کر کے continue رکھی۔ دو، تین، ڈھائی، تین، ساڑھے تین فیصد تک لے گئی۔ I appreciate the coalition government with all that crisis of the world یہ اتنا بڑا crisis تھا، جس کو دنیا برداشت نہیں کر سکتی تھی اور بڑی مشکل سے آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، امریکہ نے، یہاں تک کہ بڑی multinational companies of America were bankrupt. میں appreciate کرتا ہوں کہ اس economic crisis کے باوجود گورنمنٹ چلتی رہی اور اپنے بجٹ کو لے کر آہستہ آہستہ چلتی رہی۔ آج اس وقت پھر ایک worldwide crisis ہے۔ یہاں تک کہ پورے یورپ میں crisis ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ BRIC آٹھ ملکوں کے لیے ایک مخصوص لفظ ہے، جس میں برازیل چائنہ، انڈیا، رشیا، ساؤتھ افریقہ اور ترکی وغیرہ آتے ہیں۔

لوگوں کی سوچ ہے کہ یہ BRIC موجودہ crisis میں آئے گا اور اس کی معیشت کو متاثر کرے گا۔ معیشت کا برا حال ہے۔ جو لوگ ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ ڈار صاحب کے وقت میں انہوں نے جو picture دکھائی تھی بالکل صحیح دکھائی تھی۔ ہماری بد قسمتی یہ ہوئی کہ وہ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے اور جو crisis ہمیں بتا رہے ہیں، ہم پر اعتراضات ہو رہے ہیں۔ اس حکومت پر اعتراض ہو رہے ہیں۔ میں آپ کو لے جاتا ہوں، دنیا میں ایک George Soros شخص ہے۔ جو سب سے بڑا investor ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ ایک وقت ایسا آیا تھا کہ اس نے ملائیشیا میں crisis create کر دیا تھا لیکن ملائیشین گورنمنٹ نے اسے قابو کیا اور crisis روکا۔ میں نے چار پانچ دن پہلے دیکھا کہ اس George Soros نے ٹی وی پر یہ کہا کہ I am just giving three months to European Union, otherwise یورپی یونین collapse کر جائے گی۔ اس دنیا میں آج جو economic position ہے، not only Ishaq Dar بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کے اور جتنے بھی economists ہیں، ان کو اس کا پتا ہے کہ آج دنیا میں حالات کس طرف جا رہے ہیں۔ اس کے باوجود تین فیصد، سوا تین فیصد، 3.7 کہتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ ساڑھے تین سے زیادہ نہیں ہے، ساڑھے تین فیصد growth ہم نے پھر بھی پائی۔ آج UK کی growth، وہ جو ہمیں rule کرتا رہا، اس سال اس کی 1% growth ہوئی ہے۔ آپ پھر بھی 3.5% to 3.7% پر ہیں، let it be 3.5% or 3.7%, I don't mind لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی ایک اچھا قدم ہے اور اس حکومت نے ان حالات میں جو کچھ کیا ہے، ہمارے میڈیا کے چند ساتھی یہی کہتے رہے کہ حکومت اس مہینے جا رہی ہے، اگلے مہینے جا رہی ہے، پندرہ، بیس دن کے بعد جا رہی، وہ تاریخیں دیتے رہے اور اس کے باوجود coalition government نے محنت کر کے پانچواں بجٹ پیش کیا اور جبکہ UK کی 1% growth ہے، آپ کی growth 3.5% or 3.7% ہے۔ What I am talking, I am talking facts, I can prove it. میں present government کو appreciate کرتا ہوں کہ اس نے پانچواں بجٹ پیش کیا لیکن میں criticize بھی ضرور کروں گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ energy crisis جو actual crisis تھا، اس پر حکومت نے صحیح طور سے توجہ نہیں دی۔ اس کو شروع سے صحیح طور پر لیا جاتا تو آج لوگ جو crisis face کر رہے ہیں اور ہم جب election کے لیے جائیں گے تو face کریں گے، یہ نہ ہوتا اور چار سال میں کافی مسائل حل ہو جاتے۔ ہم نے جو وقت اور پیسے Rental Power میں ضائع کیے، اگر وہ وقت اور پیسے ضائع کرنے کی بجائے پنجاب، خیبر پختونخوا،

سندھ اور بلوچستان چاروں صوبوں میں run of the river پر ہی dams بنا کر energy produce کی جاتی تو آج جو problem ہے، جن کو ہم اور public face کر رہی ہے، یہ نہ ہوتے اور ختم ہو گئے ہوتے۔

جناب چیئرمین! یہ ملک کے لیے ایک تکلیف دہ چیز ہے اور اس پر ابھی سے ہی غور کرنا چاہیے اور یہ میری تجاویز میں بھی تھا۔ انہوں نے 189 billion رکھا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ 6 billion رکھنا چاہیے کیونکہ یہ crisis عوام، ملک اور ہمارے لیے اتنا اہم ہے کہ اس سے اہم کوئی اور project نہیں ہو سکتا۔ مشہدی صاحب نے یہاں جو باتیں کیں، ان کو ہم نے thread barely discuss کیا اور کرنل مشہدی صاحب وہاں مجھے نہیں پتا کہ کیوں مجھ پر unnecessarily کافی گرم بھی ہو گئے کہ آپ Mercedes رکھتے ہیں۔ میرے پاس آج نہیں، 1969 میں بھی Mercedes تھی جس کا نمبر DG2000 تھا، یہ 2000 تھی۔ میرے پاس الحمد للہ شروع سے Mercedes ہے اور یہ بھی declared ہے۔

جناب چیئرمین! جہاں تک CNG کا تعلق ہے، جیسا کہ کرنل صاحب نے فرمایا کہ اس پر cess بالکل نہیں لگنا چاہیے۔ میں نے خیبر پختونخوا میں دو دن کی negotiations کے بعد کل مسئلہ حل کروایا اور اسلام آباد میں غیاث پراچہ صاحب سے بات کی اور پھر شاید ان کی وزیر صاحب سے بھی meeting ہوئی ہے کہ نہیں لیکن پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ہڑتال ختم ہوئی ہے۔ میں نے بڑی کوشش کی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعد یہ بہت ضروری ہے کہ اس پر cess نہیں لگنا چاہیے کیونکہ یہ غریب لوگوں کے ساتھ زیادتی ہے۔ یہ آج کا The NEWS اخبار ہے، اس میں ٹیکسیوں اور 1000cc کی گاڑیوں کی لائن کی تصویر ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ 1000cc والی گاڑیوں اور public transport کو CNG ملنی چاہیے اور اس سے بڑی گاڑی میں اگر کسی CNG Station سے بھری جائے تو بے شک اس CNG Station کا licence cancel کر دیا جائے۔ جناب چیئرمین! لوگ ملک ریاض، ملک ریاض کہتے ہیں۔ ملک ریاض صاحب نے اس ملک میں investment کی ہے اور کچھ اچھے کام بھی کیے ہیں۔ انہوں نے (ن) لیگ کو no profit, no loss basis پر آشیانہ houses بنا کر دیے، flood affected areas میں مفت گھر بنا کر دیے اور حال ہی میں بحری جہاز کے اغوا ہونے والے لوگوں کے لیے بھی پیسے دیے۔ Anyhow اس ملک میں دوسری قسم کے بھی بہت سے ''ملک ریاض'' ہیں، یہ جو CNG crisis ہے، وہ ''ملک ریاض'' ہیں، جو CNG, LNG کے ''ملک

ریاض ‘‘ ہیں۔ انھوں نے اس ملک میں آج تک کوئی اچھا اور عوامی کام نہیں کیا اور نہ ہی کسی کی مدد کی، صرف پیسے ہی کماتے رہے ہیں۔ آج وہ 850 metric ton LNG or CNG کا quota رکھتے ہیں اور ان کے لیے ہی LNG لائی جارہی ہے، جس وجہ سے غریب عوام کو تکلیف دی جارہی ہے اور CNG مہنگی کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ میں اس کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتا ہوں اور وزیر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ خدارا! CNG کی قیمت مزید نہ بڑھائیں۔ پہلے ہی بجلی اور گیس کے bills بہت بڑھ چکے ہیں اس لیے CNG کے لیے مزید gap نہیں رہا۔

جناب! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ موجودہ حکومت نے جب CNG Stations پر ban لگایا تھا تو کوئی پانچ سو، کوئی چار ہزار، کوئی تین ہزار کہتا ہے کہ ان سے پیسے لے کر OGRA نے licences دیے ہیں۔ سب سے پہلے OGRA کے ان لوگوں کو پکڑا جائے جنہوں نے ban کے باوجود پیسے لے کر CNG کے licences دیے ہیں۔ They should be nabbed. ان کو پکڑا جائے اور enquiry ہونی چاہیے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر CNG Station پر کم از کم بیس آدمی کام کر رہے ہیں۔ اگر خیبر پختونخوا میں دو سو یا اڑھائی سو CNG Stations ہیں، مجھے پتا نہیں کہ کتنے ہیں کیونکہ یہ میرا کام نہیں ہے، آپ اس کو بیس سے ضرب دیں تو کتنے لوگ بے کار ہوں گے؟ ان کے لیے jobs کہاں سے لائیں گے؟ ہمارے خیبر پختونخوا میں لڑائی ہو رہی ہے، terrorism کی جنگ ہو رہی ہے، فوج action لے رہی ہے۔ لوگوں نے جو investment کی ہے، وہ کہاں جائے گی؟ یہ چھوٹی سی industry بنی ہے، جس میں لوگوں کو employment ملی ہے، اس کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ خدارا! وہ ’’ملک ریاض ‘‘ جو ملک کے لیے کچھ بھی نہیں کرتے، ان کو زیادہ promote نہ کریں اور مہربانی کر کے ان کی وجہ سے یہ tax نہ لگائیں۔

جناب چیئرمین! میں تھوڑی سی بلوچستان کی بات بھی کروں گا۔ جیسا کہ کرنل مشہدی صاحب نے فرمایا کہ بلوچستان ایسا صوبہ ہے جہاں پر عرصے سے جنگ جاری ہے، اس کو decades ہو گئے ہیں۔ وہاں ہماری حکومت کو توڑا گیا اور اس وقت بھی army action ہوا اور اس کے بعد بھی ہوا۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ army action is not the solution for the Baloch people. Baloch people should be given their due rights and due requirements. ان کو ان کے حقوق سے زیادہ دیے جائیں کیونکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا، دونوں صوبے پچھلے ساٹھ سال سے محرومی کا شکار رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کو ان کے حقوق سے زیادہ اس

لیے دیا جائے کہ خدانخواستہ دوبارہ مشرقی پاکستان نہ بنے۔ مشرقی پاکستان ہمارے دوستوں کی وجہ سے بنا
تھا، جنہوں نے West Pakistan بنایا تھا۔ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ ہمارے لیڈر خان عبدالغفار
خان نے One Unit نہ ماننے کی تحریک چلائی اور پانچ ہزار لوگ جیل میں گئے۔ ہم نے سترہ لوگوں کے
جنازے پڑھے اور ہم One Unit نہیں مان رہے تھے۔ الحمدللہ آخر One Unit ٹوٹا۔ جب One
Unit ٹوٹا تو مشرقی پاکستان میں اتنی محرومی تھی کہ 56% was equal to 44%. انہوں نے
parity بنا دی تھی۔ اس کی وجہ سے ہی مشرقی پاکستان آج بنگلہ دیش کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ میں
سمجھتا ہوں کہ اس بنگلہ دیش کو بنانے میں ہم سب کا کردار ہے۔

جناب! میں اپنے ملک کی Import Policy پر بات کرنا چاہتا ہوں کہ ایک طرف تو
ہمارے پاس ڈالر نہیں ہیں، دوسری طرف ہم نے اتنی کھلی چھٹی دے دی ہے۔ ہم بچپن سے موسم کے
لحاظ سے fruit کھاتے رہے ہیں، ہم ہر موسم کا fruit کھاتے ہیں۔ اب oranges کہاں سے آرہے ہیں،
South Africa سے آرہے ہیں، آج ہمیں سیب China سے مل رہا ہے، ناشپاتی China سے آرہی
ہے، ہمیں Newzealand سے سیب مل رہا ہے۔ خدا کے لیے! آپ کے پاس کتنا پیسا ہے، آپ
non tariff barriers لگائیں، ہم WTO کے تحت import بند نہیں کر سکتے لیکن there are so
many ways to save your country to become a bankrupt. کیا Ministry of
Commerce کو یہ علم نہیں ہے کہ non tariff barriers کیسے لگائے جاتے ہیں، آپ مہربانی
کریں، اگر آپ کو علم نہیں ہے تو ہم سے پوچھیں، ہم ان کو بتا دیں گے کہ non tariff barriers
کیسے لگائے جاتے ہیں۔ جیسے India نے 1996 میں سب سے پہلا agreement Federation of
Pakistan Chamber of Commerce سے کیا تھا اور آپ کے اس چھوٹے بھائی کو یہ اعزاز
حاصل ہے، اس نے وہ agreement کیا تھا حالانکہ مجھے منع کیا گیا تھا کہ آپ یہ agreement نہ کریں۔
میں نے کہا کہ میں آیا ہوا ہوں، میں نے چھ مہینے پہلے Government کو لکھا تھا، Government نے
جواب نہیں دیا، میں نے agreement exchange کر لیا ہے تو میں نے وہ agreement کیا۔ الحمد
للہ، اس کے بعد Indo-Pak Chamber بنایا اور ہم نے بنایا، آج اس میں دوسرے لوگ ہیں، ٹھیک
ہے، ان کو مبارک ہو، میں یہ نہیں کہتا کہ وہ کیوں ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ India نے non tariff
barriers لگائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس وقت ہمیں most favourite nation کا status دیا
ہوا تھا اور ہم نے آج تک یہ status ان کو نہیں دیا۔، ہماری imports ہیں، ہم خاصی import کر رہے

ہیں لیکن ہماری export نہیں ہوتی، ہمارے پاس exportable items surplus نہیں ہیں، انہوں نے اتنے non tariff barriers لگائے ہوئے ہیں جس پر export نہیں ہو سکتی۔ ہماری اس دن Secretary of Commerce سے meeting ہوئی، انہوں نے ہمیں بتایا کہ ہم نے ان کے ساتھ یہ، یہ tariff barriers ختم کر دیے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں یہ چیزیں دیکھنی چاہییں، ان چیزوں پر غور کرنا چاہیے۔

میں دوسری بات یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں with due respect ایک بار پھر کہنا چاہتا ہوں کہ غریب آدمیوں کی CNG ہے، خدارا! اس پر بالکل tax نہ لگایا جائے، اس پر cess نہ لگایا جائے، میں کرنل صاحب کی اس تجویز سے 100% اتفاق کرتا ہوں۔

جناب! میں دوسری بات یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ہمارے ملک کے جو حالات ہیں، we are facing terrorism اور terrorism اس حالت میں face کر رہے ہیں، پختونخوا میں الگ ہے، FATA میں الگ ہے، یہاں تک ہے کہ کوئی مسجد، کوئی امام بارگاہ نہیں چھوڑی جاتی، ہم terrorism کے لیے لاکھوں قربانیاں دے رہے ہیں۔ جناب! میں آپ سے ایک چھوٹی سی بات کہوں کہ آپ جس کو NATO کہتے ہیں، NATO میں European Union بھی شامل ہے، آپ کی Government کو credit جاتا ہے کہ یہ GPS-3 لے آئیں جس کا یہ مقصد ہے کہ آپ جو European Union کو export کریں گے، اس پر duty بنگلہ دیش کے برابر ہو گی۔ میں openly کہتا ہوں کہ آپ، ہم Parliamentarians اور سب نے مل کر غیرت کے نام پر NATO supply بند کی ہے، کل وہ آپ کی export روک لیں تو پھر کیا ہو گا۔ جناب! میں چھوٹی سی بات بتانا چاہتا ہوں کہ اگر Moody International آپ کے دو بینکوں کا grade نیچے کر دے، A سے B کر دے اور دو، تین مہینے کے بعد C کر دے تو آپ کی LC کہیں پر accept نہیں ہو گی۔ آپ کہاں سوئے ہوئے ہیں، آپ کیا کرنا چاہتے ہیں، میں Opposition, Government and coalition partners سے کہتا ہوں کہ خدا کے لیے ملک کو isolate ہونے سے بچائیں، we are becoming isolate, ہم isolation کی طرف جا رہے ہیں اور آپ لوگ جا چکے ہیں۔ آپ کے ساتھ کتنے ایسے بینکوں کے معاہدے تھے، I don’t want to take their name which I have heard and I have heard from the horse’s mouth, آپ کے بینکوں کے ساتھ different projects پر معاہدے تھے، ان کو slow down کر دیا گیا ہے، فی الحال روک دیا گیا ہے کہ بات نہ کریں، آپ کہاں جا

رہے ہیں، کس طرف جا رہے ہیں، آپ کس دنیا میں رہ رہے ہیں۔ یہ global world ہے، کیا آپ اپنے آپ کو اس global world میں بالکل isolate کر کے زندہ رہ سکتے ہیں۔

جناب! وہی وقت ہے، جیسے میں نے یہاں پر مئی میں کھڑے ہو کر کہا تھا کہ خدارا! میاں صاحب یہ دھماکہ نہ کیجیئے، public and media کو دکھا دیں تو یہاں پر بیٹھے ہوئے مسلم لیگ والے بھائی کہتے تھے کہ ہم گھاس کھائیں گے لیکن ہم دھماکہ کریں گے۔ جن لوگوں نے یہاں پر کہا تھا، ان کی تقریروں کی recording موجود ہو گی، وہ سب سے پہلے میاں نواز شریف کو چھوڑ گئے تھے، جنہوں نے کہا تھا کہ ہم گھاس کھائیں گے، وہ سب سے پہلے میاں نواز شریف کو چھوڑ کر گئے تھے، وہ (ق) لیگ میں شامل ہوئے تھے، کسی نے گھاس نہیں کھائی۔ میں کہتا ہوں، میں قوم، عوام اور خاص طور پر اپنے پنجاب کے بھائیوں سے کہتا ہوں کہ یہ بھائی، میاں صاحب کو کہتے تھے کہ قدم بڑھاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں میں خدا اور رسول کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تین دن کے بعد آیا، یہاں پر boards لگے ہوئے تھے، مشرف قدم بڑھاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں، یہ ہماری قوم ہے۔ آج آپ اپنے آپ کو totally isolate کر رہے ہیں، آپ اپنے آپ کو isolate کر کے کیا کریں گے، کیا کمائیں گے، آپ کو کیا حاصل ہو گا۔

جناب! میں آخر میں یہ بات ضرور کہوں گا کہ چند غلطیوں کے باوجود موجودہ Government نے بجٹ پیش کیا ہے، یہ appreciateable ہے۔ ہاں، ایک سب سے بڑی بات ہے کہ Government جو loan لے رہی ہے اور جس طریقے سے loan لے رہی ہے، Government 11.6% پر loan لے رہی ہے، treasury bill buying کر رہے ہیں، سارے بینکوں سے کر رہے ہیں۔ بینکوں والے عیاشی کر رہے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو کیا ضرورت ہے کہ private آدمی کو loan دیں، private business کو loan دیں۔ Private businessmen کئی corrupt ہو سکتے ہیں، کئی defaulter ہو سکتے ہیں، کچھ اور ہو سکتے ہیں۔ ان کے پاس Government کی security ہے، وہ Government کو loan دیتے ہیں، ہمارے لیے کوئی space نہیں چھوڑ رہی، private sector کے لیے space نہیں چھوڑ رہی، اس لیے ملک میں کوئی نئی industry نہیں لگ رہی، کہیں سے loan نہیں مل رہا، ساری DFI ختم ہو گئی ہیں۔ ہم نے آج propose کیا ہے کہ کوئی ایسا کام کیا جائے کہ جو نئی industry لگے، اس کی promotion کے لیے کچھ کیا جائے، اب کوئی نیا بینک نہیں بن سکتا اور کوئی DFI نہیں بن سکتی کیونکہ پچھلی Government نے ساری DFI ختم کر دیے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے کوئی ایسا rate مقرر کیا جائے تاکہ اس ملک میں نئی investment آئے اور

اس ملک میں unemployment ختم ہو جب تک اس ملک میں unemployment ختم ہو گی، میں نہیں سمجھتا کہ کچھ ہو گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ آج ہمارے شاہی سید صاحب نے ایک proposal دی ہے، وہ مجھے بہت پسند آئی ہے کہ انہوں نے کہا کہ صرف FATA کی youth کو trucks and buses duty free دے دیں اور ان کو تھوڑا سا loan بھی دے دیں تاکہ وہ jacket پہننا چھوڑ کر کہیں کاروبار کریں، کوئی پیسے کمائیں تو jacketوالا کام ختم ہو گا تو اس ملک کی کوئی بہتری ہو گی۔

Mr. Chairman, thank you very much.

جناب چیئرمین: آپ کا شکریہ۔ نسیمہ احسان صاحبہ۔

سینیٹر نسیمہ احسان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ۔ جناب! بجٹ پر بحث کے دوران بہت سے ممبران نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنی پارٹی کی ترجمانی کی، اس ایوان کے توسط سے اپنی رائے عوام تک پہنچائی۔ جناب چیئرمین! اس بجٹ کے حوالے سے میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ہم اس کو ایسا بجٹ نہیں کہہ سکتے جس سے غریب عوام کی زندگی میں بنیادی تبدیلیاں آئیں گی۔ پاکستان میں افراط زر اتنا زیادہ ہو گیا ہے کہ بجٹ میں تنخواہوں میں اضافے کے باوجود مہنگائی کی سطح زیادہ ہونے کی وجہ سے غریب عوام مشکلات سے دوچار ہیں، اس لیے اس بجٹ کو عوام دوست بجٹ نہیں کہہ سکتے۔ نمبر 1 ہے، اس مالی سال میں PSDP 30% بلوچستان کو دینا چاہیے، مگر بمشکل بلوچستان کو PSDP 10% جاتا ہے۔

نمبر2۔ بلوچستان کے natural resources سے پورے پاکستان کو فائدہ حاصل ہو رہا ہے مگر بلوچستان کو اس کے بدلے میں اتنا نہیں دیا رہا جتنا کہ لیا جا رہا ہے۔ مثلاً پاکستان 40ارب ڈالر کا مقروض ہےاور اگر بلوچستان کے natural resources نہ ہوتے تو ملک پر شاید بیرونی قرضوں کا بوجھ ایک سو ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہوتا، مگر اس کے بدلے میں پچھلے 60سالوں میں بلوچستان پر کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی۔

جناب چیئرمین! میں آپ کی اور اس معزز ایوان کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں۔ جہاں بلوچستان کے اور بہت سے مسائل ہیں وہاں ایک اہم مسئلہ میرانی ڈیم متاثرین کا ہے۔ آپ کو بخوبی علم ہے کہ بلوچستان کے mega projects میں میرانی ڈیم ایک اہم project تھا،

جس کی designing and consultancy NESPAK کی ذمہ داری تھا لیکن غلط اعداد و شمار کی بنیاد پر ڈیم کو design کیا گیا۔ مثلاً NESPAK کے سروے کے مطابق 244 feet تک پانی کا level ہونا تھا اور high flood میں 264 feet تک تھا۔ NESPAK کے مطابق 200 سال میں ایک مرتبہ اس طرح کے high flood نے آنا تھا یا high flood کا خطرہ تھا لیکن ڈیم بننے کے دو سال بعد ہی high flood آیا اور پانی 264 feet کو cross کرتے ہوئے 271.4 feet تک پہنچ گیا۔ پانی کا level بڑھ جانے کی وجہ سے اگر ڈیم کا structure ٹوٹ جاتا تو down stream میں دشت سے لے کر گوادر اور جیونی تک بہت تباہی ہوتی۔ اللہ پاک کی مہربانی سے ڈیم کا structure ٹوٹنے سے محفوظ رہا لیکن وہاں کی پانچ یونین کونسل پانی کا level بڑھ جانے کی وجہ سے صفاہستی سے مٹ گئیں، وہاں پر لوگوں کے گھر، مال مویشی اور یہاں تک کہ ذریعہ معاش سب کچھ تباہ ہو گیا۔ اس وقت کے صدر اور وزیراعظم پاکستان نے وہاں کا visit کیا اور وہاں کے لوگوں کی زندگی معمولات پر لانے کے لیے پہلے سے بہتر سہولتوں کا وعدہ کیا گیا لیکن افسوس ساڑھے پانچ سال گزرنے کے باوجود آج بھی لوگ کھلے آسمان کے نیچے بے یارو مددگار رہ رہے ہیں۔ وہاں کے لوگوں نے کئی مرتبہ تربت، لاہور اور کوئٹہ میں احتجاجی کیمپ بھی لگائے لیکن ان کے ہاتھ طفل تسلی کے سوا کچھ نہیں آیا۔ کئی مرتبہ کیس Planning Commission, Disaster Management Cell کو بھیجا گیا لیکن وہاں پر بھی اس پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا۔ جناب چیئرمین! ان حالات میں آپ خود بتائیں کہ وہاں کے لوگ کیا کریں؟ خدا نخواستہ چوری یا پھر پہاڑوں پر جا کر اپنے حقوق کی بات کریں۔

جناب چیئرمین! میری اس جمہوری گورنمنٹ سے گزارش ہے کہ وہ اس سنجیدہ مسئلے کا فوری طور پر notice لیں اور بلوچستان کے عوام کو یہ احساس دلائیں کہ ریاست ان کے دکھ اور درد کا مداوا اسی طرح کرتی ہے جس طرح کے ملک کے دوسرے حصوں کا کرتی ہے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی سعیدہ اقبال صاحبہ۔

سینیٹر سعیدہ اقبال: شکریہ جناب چیئرمین۔ اس ایوان میں بجٹ کے بارے میں بہت اچھی تقاریر ہوئی ہیں۔ میرا تعلق شعبہ فنانس و اکنامکس سے نہیں ہے مگر ایک ذی شعور شہری ہونے کے ناتے میں سمجھتی ہوں کہ بجٹ پر جو باتیں کی گئیں ان میں کسی حد تک تو سچائی ہے مگر جب ہم کسی چیز پر بحث کرتے ہیں تو جو prevailing زمینی حقائق ہیں ان کو ذہن میں رکھ کر بات کرنی چاہیے۔ الیاس

بلور صاحب نے بہت سی چیزوں کی نشاندہی کی اور بہت اچھی تجاویز دیں۔ میں معاشرتی سطح پر بات کرنا چاہوں گی کہ یہاں ایک بات ہوئی کہ subsidies دینی چاہیں، subsidies ایک artificial سی چیز ہے کہ جو وقتی طور پر تو دیکھنے میں اچھی نظر آتی ہے اور لوگ خوش ہو جاتے ہیں مگر in the long run اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ ساری عمر subsidies پر نہیں گزاری جاسکتی۔ یہاں پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے بارے میں بھی بات ہوئی کہ اس میں انصاف نہیں کیا جا رہا۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں خالصتاً لوگوں کے حالات کا جائزہ لے کر کام کیا جاتا ہے، اس کو کسی پارٹی تک محدود نہیں کیا گیا، اس میں foreign investors پیسے دے رہے ہیں اور وہ اسے monitor بھی کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! Private sector میں jobs create کرنے کی بات ہوئی، یہ ایک اچھی بات ہے مگر جو ہمارے معروضی حالات ہیں انہیں تو دیکھا جائے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ ملک میں law and order situation درست نہیں ہے، اس لیے لوگ یہاں investment کرنے کو تیار ہی نہیں ہیں۔ یہاں پر توانائی کے مسئلے پر بہت سی باتیں ہوئیں۔ میں صرف یہ کہنا چاہوں گی کہ میں یہ justify نہیں کر رہی کہ لوگ غلط کہہ رہے ہیں اور criticism نہیں ہونا چاہیے مگر بات یہ ہے کہ 13,14 سال سے بجلی کا ایک mega watt بھی نہیں بنایا گیا اور چار سال میں ہم سے یہ expect کرتے ہیں کہ سب کچھ صحیح ہو جائے۔ یہاں یہ بھی mention کرنا ضروری ہے کہ ہم نے چار سالوں میں 3600 mega watt بنایا ہے۔ سوشل سیکٹر میں کام کرتے ہوئے میں جس بات کو محسوس کرتی ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں ایک alarming situation ہے کہ غریب اور امیر کے درمیان فرق بڑھتا چلا جا رہا ہے، یہاں تک کہ جو middle class ہے وہ disappear ہو رہی ہے، middle class ہمارے ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، جس میں socio cultural, moral and political values prevail کرتی ہیں اور جس کی وجہ سے ایک سوسائٹی کا survival ہوتا ہے۔ اس کی وجہ ہمارے وہ حالات ہیں جن کی وجہ سے ہمارے ہاں کبھی کسی شعبے میں security نہیں رہی۔ جب 1979ء میں افغانستان میں destabilization شروع ہوئی اور سویت یونین کو ختم کرنے کا عمل شروع ہوا تو تب سے لے کر اب تک ہمارے دو صوبوں میں امن نہیں ہوا۔ مگر اب وہ دو صوبے تک محدود نہیں رہا بلکہ وہ پورے پاکستان پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ آپ کراچی، بلوچستان، پختونخوا کے حالات دیکھیں، بلوچستان اور پختونخوا میں ہمارے natural resources ہیں اور کراچی ہمارا economic hub ہے، یہیں پر investment ہوتی ہے۔ اب وہاں پر اس قسم کے حالات ہیں تو کوئی private

sector میں investment کرنے کے لیے کیسے تیار ہو گا، foreign investor کیسے آئے گا۔ ہمیں ان حالات کو دیکھ کر بات کرنی چاہیے۔

جناب چیئرمین! ایک اور چیز جو ہم نظر انداز کر دیتے ہیں، وہ ہمارے ہاں rapidly population increase ہے۔ میں یہ نہیں کہتی کہ ہم نے باکمال کام کیا ہے، غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہیں، حکومتوں سے بھی ہوتی ہیں۔ ہمارے ملک میں جہاں پر جمہوریت کو پنپنے ہی نہیں دیا جاتا تو اجتماعی اور انفرادی دونوں سطح پر ہر طبقے میں ایک insecurity prevail کرتی ہے، چاہے وہ social sector, economic sector and political sector میں ہو۔ سو سال سے زیادہ ہو گئے کہ مغرب اور مشرق میں تقریباً بیک وقت ایک طرف شاہ ولی اللہ نے اور ایک طرف Karl Marx نے کہا کہ خراب economic situation کی وجہ سے poverty ہوتی ہے تو corruption جنم لیتی ہے، crime جنم لیتا ہے۔ ہمارے Leader of the House ہمیشہ political economy کی بات کرتے ہیں۔ جب political system stabilize ہونے نہیں دیا جاتا اور اس کو بار بار disturb کیا جاتا ہے تو اس سے لوگوں کے اندر ایک insecurity پیدا ہو جاتی ہے۔ ہماری موجودہ حکومت آئی تب سے ہی ہر دس پندرہ دن کے بعد کہا جاتا رہا ہے کہ حکومت جا رہی ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ حکومت نے survive کیا ہے۔ اس میں ہمارے اتحادیوں اور صوبائی حکومتوں کا بھی contribution ہے بلکہ اپوزیشن کا بھی ہے۔ میں اس کو appreciate کرتی ہوں مگر جو ہمارے مسائل ہیں، ایک طرف یہ کہ ہم اپنی پرانی چیزوں کو چھوڑ کر نئی دنیا کے تقاضوں کی طرف نہیں آتے، بہت سے حلقے ابھی بھی ایسے ہیں جو تعلیم کی طرف اپنی بیٹیوں کو نہیں بھیجتے، جو عورت کو بالکل economically redundant کر دیتے ہیں پھر population welfare کو support نہیں کرتے۔ ہیلتھ سیکٹر میں بہت سی چیزوں میں hurdle create کرتے ہیں تو اس سے بھی ہماری economic growth پر اثر پڑتا ہے کیونکہ اگر ایک گھر میں ایک کمانے والا ہو تو کیا ہو سکتا ہے اور ایک سے زیادہ کمانے والے ہوں تو اس سے کیا ہوتا ہے۔ ہمارے دیہاتوں میں، ہماری خواتین اور بچے محروم ہیں اگر ان میں شعور اور آگاہی پیدا ہو گی تو اس سے social and economic چیزیں آپس میں جڑی ہوئی ہیں۔ اگر social awareness, political awareness ہو گی تو اسی سے economic stability جنم لے گی اور اس میں industry prevail کرتی ہے۔ jobs creation بھی ہو سکتی ہے، contribution ہو گا۔ بجٹ میں jobs کی بات کے ساتھ ہی وزیر خزانہ نے یہ فرمایا ہے کہ development schemes کے ذریعے

jobs create ہوں گی۔ جب development ہو گی تو jobs create ہوں گی۔ یہ نہیں کہا کہ جو موجودہ حکومتی ڈھانچہ ہے اسی کے اندر jobs create ہوں گی۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہماری حکومت کی منشا ہے کہ private sector میں jobs create کی جائیں۔ Private sector کے investors کو encourage کیا جائے مگر اس کے لیے بہت ضروری ہے کہ ہم اپنی socio-political conditions اور امن عامہ کی صورت حال کو بہتر کریں اور وہ صورت حال ہماری معاشی صورت حال کی طرح پوری دنیا سے جڑی ہوئی ہے جس طرح معیشت پوری دنیا میں خراب ہوتی ہے تو ہمارے ہاں بھی خراب ہوتی ہے ، ہمارے ہاں شاید زیادہ خراب ہوتی ہے کیونکہ ہمارے ہاں law and order situation بھی درست نہیں ہے۔ وہ ہماری پیدا کردہ نہیں ہے مگر یہ بھی غلط ہے کہ ہم کہتے ہیں کہ وہ ہماری جنگ نہیں ہے جو ہم لڑ رہے ہیں۔ ہمارے ملک کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے، جیسے کراچی میں ، بلوچستان ، خیبر پختونخوا میں ہو رہا ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پنجاب اور اسلام آباد میں نہیں ہو رہا تو وہاں بھی ہو رہا ہے مگر شاید اتنی زیادہ شدت سے نہ ہو رہا ہو ۔ اس میں کون ملوث ہے۔ ہم اس ملک میں جانا چاہیں گے ، ہم اس خطے میں جانا چاہیں گے جہاں پر اتنے زیادہ برے حالات ہوں؟ اب پاکستان تو ہمارا گھر ہے ہم اس کو چھوڑ کر نہیں جاسکتے مگر وہ لوگ تو چھوڑ کر جاسکتے ہیں جو باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ یہ کچھ چیزیں سوشل سیکٹر میں ہیں جن کو مد نظر رکھنا چاہیے اور ہم سب کو اور ہماری اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ حکومت اور ہمارے اتحادی ساتھیوں کا اس سلسلے میں ساتھ دے کہ ہم law and order situation کو مل کر بہتر کریں۔

جہاں تک توانائی کے شعبے کی بات ہے اس پر بہت سی باتیں ہوچکی ہیں مگر اس میں بھی یہ ہے کہ devolution کے بعد صوبے اس میں بہت contribute کرسکتے ہیں اور میں نے اپنی خیبر پختونخوا کی اتحادی حکومت کے منصوبے دیکھے ہیں جو انہوں نے run of the river پر بجلی پیدا کرنے کے لیے بنائے ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے اور جس طرح حاجی محمد عدیل صاحب نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ دوسرے صوبے بھی کرسکتے ہیں اور دوسرے صوبے اس صوبے کے ساتھ مل کر بھی کرسکتے ہیں۔ اسی طرح بین الصوبائی سطح پر رابطے قائم کر کے کرسکتے ہیں۔ جہاں تک mineral resource explore کرنے کی بات ہے بلوچستان میں اس کو استعمال کرنے کی بات ہے ، اس کو manage کرنے کی بات ہے، اس میں دوسرے صوبے بھی ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ جہاں Hydle power sector ہے وہاں پر بھی ایسا کرسکتے ہیں۔ اس لیے یہ بین الصوبائی رابطہ بھی ضروری چیز ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ

ہمیں population, law and order, education, health کی growth کے معاملے میں بھی غور کرنا چاہیے۔ توانائی کا معاملہ اپنی جگہ اہم ہے مگر جب یہ تمام معاملات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور جب تک ہم ان کو ایک معاشرتی bridge کے طور پر نہیں دیکھیں گے اور socio economic political situation کو یکجا کر کے نہیں دیکھیں گے تب تک ہمارے مسائل کا حل نہیں نکلے گا۔ ہمارے راستے بے شک مختلف ہوسکتے ہیں ، جہاں تک منشور کا تعلق ہے، جہاں تک ایک سیاسی پارٹی کا تعلق ہے مگر پاکستانی ہونے کے ناطے امن عامہ بھی ہمارے لیے ضروری ہے، توانائی بھی ہمارے لیے ضروری ہے، تعلیم بھی ضروری ہے، صحت بھی ضروری ہے population growth کو check کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر ہمارا ان چیزوں پر اتفاق رائے ہے تو ضروری ہے کہ ہم بے وجہ تنقید کی بجائے تعمیری تنقید کریں اور جب ملک کی ترقی کی بات آئے ، ملک میں امن عامہ کی صورت حال کو بہتر کرنے کی بات آئے تو ہم مل کر چلیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ مدثر سحر کامران صاحبہ۔

Senator Sehar Kamran: بسم اللہ الرحمن الرحیم I Thank you honourable Chairman for giving me the floor. It is my proud privilege to felicitate the Government for successfully completing the 4th fiscal year and presenting the 5th budget. This is historic achievement and without any doubt it has happened only because of the wise and capable leadership of President Asif Ali Zardari. He deserves commendation for amicably promoting the policy of reconciliation and political harmony. I wish to congratulate the Prime Minister, the Finance Minister and all the members of the Parliament for their contribution to strengthen democracy. The stable democratic system has gained public and world trust which has been a core factor in economic health of our nation.

The world is going through challenging time and showing a positive trend where the growth statistics are in negative, it is indeed a remarkable achievement. The democratic Government which assumed responsibilities in March, 2008 inherited an

economic morass coupled with price shocks of oil and food. Global financial turmoil, huge expenditure on security and during the political transition when Pakistan's economy was in the process of transition from stabilization to growth it was struck by the great national calamity of floods of 2010 which caused severe damages to infrastructure, economy and consequently to foreign exchange reserves of our country.

Honourable Chairman, despite all the negative factors the Government managed to achieve number of laurels which are generally ignored by the critics of Pakistan Peoples Party Government. First time in the history of Pakistan, the foreign exchange reserves have gone beyond 18.3 billion US Dollars. This is largely owing to increase in our exports, which have crossed 25 billion dollars benchmark. Pakistan, which was for years, wheat importing country has now become wheat exporting country. Despite global slowdown Pakistan managed to maintain its exports during July to April, 2012 to last years level which saw a phenomenal growth. Pakistan exported wheat for 624 million and this was despite to the devastating floods of unprecedented scale in southern Pakistan, engulfing 23 districts of Sindh Province and adjoining areas of Northern Balochistan causing damages to crops, infrastructure, human settlement, this year here again production of wheat has gone beyond 25 million tons. In addition, the cash crop, cotton has also shown positive upward movement from 10 million to 14 million bales. Major crop registered an accelerating growth 3.2% compared to a negative growth of 0.2% last year. Export during July to April, 2012 were 20.5 million US Dollars compared to 20.46 billion dollars last year. This improvement in geographical diversification was mainly the result of strategic trade policy framework (STPF) introduced by the Government and the resulting

increase in export to China, Afghanistan and Bangladesh. This consequently had a positive impact on the foreign exchange reserves of the country.

The other key factor in improving the foreign exchange reserve is a significant increase in foreign remittances by the expatriate Pakistanis under the Pakistan Remittance Initiative scheme which resulted in increase from $4 billion to $13 billion. This is an increase of 16%. This has also resulted increase in per capita income in Pakistan which has risen from $990 to $1,152. Unprecedented increase in the remittances is great achievement. Strong flow of remittances is indicative of the trust of the people. The rising trend in remittances continued for the fourth consecutive year. In the fiscal year 2012, remittances estimated close to $13 billion as compared to $6.2 billion in fiscal year 2008. The remittances sent to Pakistan by overseas Pakistanis have played an important role not only in improving the life of their families but also strengthening the economy of Pakistan.

According to estimates, the total number of overseas Pakistanis is around 6.7 million. The money they have sent home has changed the life of millions, enabled families to climb economic ladder above the subsistence level. These remittances are important and growing source of foreign exchange for Pakistan. The strong increase in remittance make them the most important source of foreign exchange after export of manufactured goods.

The study also reveal that the major part of recorded remittances cover not only remittances sent by Pakistani expatriates but also by those who have acquired citizenship of the country where they are residing.

Honourable Chairman, we must appreciate that foreign exchange reserves reached the record level of $18.2 billion by the

end of fiscal year 2011 which is historic achievement. Currently, they are $16.4 billion despite repayment to IMF as well as discharging other obligations. During the current fiscal year until May 18, 2012, Pakistan has made debt payments amounting to $2.53 billion inclusive of $8.9 million to IMF and other miscellaneous payment of $1.52 billion.

Despite devastating floods in 2010 and heavy rains in 2011, the Government has made all efforts to meet the challenges and keep fiscal deficit within the reasonable limits by pursuing tight monetary policy and fiscal discipline. The Government has been able in maintaining macro-economic stability. The micro-financing policy initiatives have encouraged the private sector participation by supporting a multi-institutional growth. We must appreciate that during the past two years, Pakistan was globally ranked first by the Economists' Intelligence Unit (EIU) in terms of micro-financing regulatory framework via its report raised in 2010-11. Despite adverse global environment and natural calamities, the Government has taken revolutionary steps for financial stability and progress of the country.

The finalization of 7th NFC Award is an historic achievement. Transferring resources to the provinces is a major step for provincial autonomy and for the progress of the country.

The flagship Benazir Income Support Programme is a major people's welfare and relief programme which has supported a large number of needy persons. It has been an important initiative for women empowerment. Through Benazir Income Support Programme, women are recipient of cash support. The programme also allows funds for education, training, health insurance and small business. The relief and welfare activities of Bait-ul-Mal also needs our commendation.

Revolutionary steps have been taken to support agriculture, farmers and poor people. This include provision of low mark-up loans for farmers. About Rs.50 billion subsidy has been given to the agriculture sector which is backbone of our economy. Other than this subsidy to the needy families and support to the victims of devastating floods were exemplary relief projects.

Confirmation of contractual employees, raise in salaries and basic income, creation of new jobs, securing rights of workers and legislation for women empowerment have created golden pages in the history of Pakistan.

Restoration of Constitution through 18th Amendment was a basic step for the stability and the progress of Pakistan which is one of the core factors for strengthening economy and financial growth. Efforts for the tax collection and considerable increase in the tax money from Rs.1,327 billion to Rs.1,950 billion is unprecedented performance. We must note and appreciate that in June 2008, tax collection was Rs.1,008 billion and in June 2012, is nearly Rs. 2 billion.

We understand electricity shortage and load-shedding. It is big crisis. Although various steps have been taken but this needs long term planning. Due to limited gas, electricity is being generated from furnace oil.

(At this stage Azan for 'Maghrib' prayers was heard)

جناب چیئرمین: کتنا وقت آپ کو درکار ہے conclude کرنے کے لیے؟

Senator Sehar Kamran: Another four to five minutes.

جناب چیئرمین: آپ اسے تھوڑا جلدی conclude کرلیں کیونکہ مغرب کی اذان ہو گئی ہے تو نماز کے لیے بھی جانا ہوگا۔

Senator Sehar Kamran: Sir, I will try to conclude earlier. Due to increase in the oil prices, the price of electricity has also increased but we have to understand the root cause. No effort was taken during the past ten years to install electricity projects. CNG stations were established without taking in consideration our gas reservoirs and resources. This Government has taken major initiatives of hydro electric power, Thar Coal, solar and wind energy. On completion of these projects, our future will be secured.

Honourable Chairman, I sincerely feel we must encourage private sector to invest in energy sector and they should be given special incentives for that. I am thankful to the Finance Committee for positively considering my recommendations for mandatory education in children's jail. Schools should be established in all children's jails and education should be made mandatory. I also recommend that to change the tax culture, we should use NADRA record and tax should be charged from each and every citizen even if it is symbolic one Rupee except those who have been registered as below the poverty level.

I appreciate that the funds have been allocated for Higher Education, no country can progress without education. Although, education sector has gone to the provinces but still I feel understanding the importance of this sector. Federal Government should allocate funds through Benazir Income Support Programme for the mandatory education of primary and secondary level. Overseas Pakistanis are contributing extensively for the benefit, development and economy of their country. They should be benefited through different schemes and I recommend that compulsory insurance scheme and pension scheme should be introduced for these overseas Pakistanis. Also, in all the Pakistani

missions abroad, community welfare and legal aid centers should be established, so they can receive the necessary legal assistance.

Mr. Chairman! We have to facilitate our people through constructive measures and this is what our government aim for. In conclusion, I wish to commend the government for presenting a tax free, balance and relief budget offering various incentives. We must appreciate that Lahore Chamber of Commerce and Industry has expressed their satisfaction over the budget and it is from the province which is governed by PML (N). To counter inflation, relief is given to salaried persons by raising salaries of government employees and also by raising pension for retired persons. The ceiling of taxable income has been increased therefore, providing relief to the salaried persons. This has to be acknowledged that in the last two years no financial aid has been taken from the IMF. Benazir Income Support Programme has been beefed up by more allocation of funds. Due to reduction in custom duties over 88 drugs comparatively cheaper medicines will be available. Provision of tax payer honorary card would officially recognize the dutiful tax payers. Allocation of Rs. 2 billion for Benazir Tractor Scheme would certainly benefit farmers. This is peoples' budget for the people of Pakistan and we look forward towards economic growth and progress of our country. Thank you.

Mr. Chairman: Thank you. The House stands adjourned to meet again on Tuesday, the 12th June, 2012 at 5:00 P.M.

\-\-\-\-\-\-\-\-

[The House was then adjourned to meet again on Tuesday, the 12th June, 2012 at 5:00 P.M.]

\-\-\-\-\-\-\-\-